السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث جس میں فاعل ومفعول یعنی فحاشی کا ارتکاب کرنے والوں پر لعنت کی گئی ہے، صحیح ہے؟ میں نے اس حدیث کو حافظ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ علیہ کی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۸میں پڑھا ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمل قوم لوط سے نفرت دلانے کے بارے میں کئی احادیث مروی ہیں، جن میں فاعل ومفعول پر لعنت کی گئی ہے اوراس بدترین فعل پر وعید سنائی گئی ہے اورایک حدیث میں یہ بھی ہے:

(فاقتلوا الفاعل والمفعول بہ) (سنن ابی داود باب الحدود باب فیمن عمل عمل قوم لوط حدیث: 4462وجامع الترمذي الحدود باب ماجاء في حد اللوطی: 1456)

''فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کردو۔''

لیکن یہ تمام احادیث ضعف سے خالی نہیں ہیں۔ البتہ صحیح سندوں کے ساتھ یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے موقوفاثابت ہیں کیونکہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسے بدکار مردوں کو قتل کردیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کو دنیا ہی میں اس بدترین فعل کی وجہ سے جو بدترین عذاب سے دوچار کیا، یہ اس کی عقلی اور فطری طور پر حرمت وقباحت کی کافی بڑی دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص140

### محدث فتویٰ